کردیا گیا ہے۔ کتاب کے ابواب وفصول کی تقسیم نئے سرے سے کی گئی ہے اور حوالہ جات وحواشی کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ احادیث کی تخریج اور تکمیل وتصحیح کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ایک اہم پہلو یہ ہے کہ کتاب میں متن اور حوالہ جات کی بعض اغلاط کی تصحیح بھی کردی گئی ہے۔ اس طرح سے ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کیا گیا ہے۔ (عمران ظہور غازی)

**صحیح بخاری کا مطالعہ اور فتنۂ انکارِ حدیث** (حصہ اول)، تالیف: حافظ ابویحییٰ انور پوری۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۳۲۰۳۱۸۔ ۰۳۰۰-۹۴۰۱۴۷۴۔ صفحات: ۵۲۸۔ قیمت: درج نہیں۔

امام محمد بن اسماعیل بخاری (۱۹۴ھ-۲۵۶ھ) کی الجامع الصحیح کو احادیث کی کتب میں صحتِ روایت کے اعتبار سے بلند مقام حاصل ہے۔ امام بخاری نے اس کتاب میں احادیث کو ایک منفرد انداز میں روایت کیا ہے۔ روایت میں پیش نظر رکھی گئی امام کی شرائط سے مکمل آگاہی صحیح بخاری کی استنادی حیثیت کو سمجھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ ان شرائط سے عدم واقفیت کی بنا پر بعض لوگوں کو بخاری کی بعض روایات پر کئی اشکال پیدا ہوئے۔ چند سال قبل بھارت میں لکھی گئی شبیر احمد ازہر میرٹھی کی صحیح بخاری کا مطالعہ: بخاری کی کچھ کمزور احادیث کی تحقیق وتنقید بھی اسی قبیل سے تعلّق رکھتی ہے۔ یہ کتاب لاہور سے ۲۰۰۵ء میں دو جلدوں پر مشتمل یک جا شائع ہوئی۔ اس میں راویوں کے حوالے سے متعدد فنی، عقلی اور تاریخی اعتراضات اُٹھائے گئے ہیں۔ اس کتاب کے پہلے حصّے کا جواب زیرتبصرہ کتاب میں دیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۸/احادیث پر اعتراضات کے محاکمے پر مبنی ہے۔ ہر حدیث پر بحث کو الگ الگ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پھر یہ ابواب مزید تین تین فصلوں (حصوں) میں منقسم ہیں۔ پہلی فصل میں فنی اعتراضات، دوسری میں عقلی اعتراضات اور تیسری فصل میں تاریخی اعتراضات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

شبیر احمد ازہر میرٹھی نے بخاری کی بعض روایات، مثلاً تحریکِ شفتین، تحویلِ قبلہ، تکمیلِ دین کے محلِ نزول اور روزِ نزول، سیدنا علیؓ کی فضیلت، مالِ تجارت کو دیکھ کر صحابہ کرامؓ کے خطبۂ جمعہ